FEDERAL PUBLIC SERVICE COMMISSION

COMPETITIVE EXAMINATION FOR RECRUITMENT TO POSTS IN BS-17 UNDER THE FEDERAL GOVERNMENT, 2014

Roll Number

URDU, PAPER-I

TIME ALLOWED:	PART-I	30 MINUTES	MAXIMUM MARKS = 20
THREE HOURS	PART-II	2 Hours and 30 Minutes	MAXIMUM MARKS = 80

NOTE: (i) **Part-II** is to be attempted on the separate **Answer Book.**
(ii) Candidate must write **Q. No.** in the **Answer Book** in accordance with **Q. No.** in the **Q. Paper.**
(iii) Attempt **ALL** questions from **PART-II. ALL** questions carry **EQUAL** marks.
(iv) No Page/Space be left blank between the answers. All the **blank pages of Answer Book must be crossed.**
(v) Extra attempt of any question or any part of the attempted question will not be considered.

PART-II

سوال نمبر ۲ مندرجہ ذیل میں عنوانات میں سے کسی دو پر مختصر مگر جامع جواب تحریر کیجئے۔ (10+10) (20)

(الف) اردو میں خاکہ نگاری
(ب) اُردو اور پنجابی کے لسانی روابط
(ج) حلقہ اربابِ ذوق کی شاعری
(د) اُردو نثر میں ترقی پسند تحریک کا حصہ

سوال نمبر ۳ مندرجہ ذیل موضوعات میں سے کسی ایک پر جامع مضمون تحریر کیجئے۔ (20)

(الف) اُردو تنقید میں جدید رجحانات
(ب) اُردو میں مزاح نگاری
(ج) پاکستانی ادب کے نمایاں رجحانات

سوال نمبر ۴ مندرجہ ذیل میں سے کسی چار پر مختصر نوٹ لکھیئے؟ (5+5+5+5) (20)

(الف) میر کا تصورِ غم
(ب) غالب کا تصورِ حسن وعشق
(ج) نظیر اکبر آبادی کی شاعری
(د) اُردو ناولوں میں امراؤ جان ادا کا مقام
(ر) مولانا حالی کی اُردو غزل کی توسیع کے لیے تجاویز
(ق) پریم چند کی افسانہ نگاری

سوال نمبر ۵ مندرجہ ذیل اقتباس کی تلخیص کیجئے جو اصل کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو۔ (20)

اصل میں جو مسئلہ نئی نظم کے شاعر کو درپیش ہے وہ فلسفیانی نوعیت کا ہے اور اس سوال سے پیدا ہوتا ہے کہ میں کون ہوں۔ نئی نظم کا شاعر یہ نہیں پوچھتا کی دُنیا کیا ہے؟ معاشرہ ایسا کیوں ہے؟ کائنات کیا ہے؟ وہ صرف اپنی شناخت چاہتا ہے۔ لیکن اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ شاعر معاشرے، دُنیا اور کائنات سے بے تعلق ہے اور صرف اپنے آپ میں دلچسپی رکھتا ہے۔ وہ یوں نہیں کر سکتا کیوں کہ اس سے پہلے بہت سے شاعر اپنے آپ کو اپنا مواد بنا چکے ہیں۔ نئی نظم کا شاعر اپنا سوال، میں کون ہوں، کسی خلا میں نہیں دُہراتا۔ بلکہ اس کا سوال زمین پر اسی معاشرے میں، اسی دُنیا اور اسی کائنات میں گونجتا ہے اور جس نوع کا زمینی نقشہ اسے نصیب نہیں ہوا ہے۔ وہ اس میں اپنا مقام، وجود اور کردار تلاش کرنا چاہتا ہے۔ لہٰذا جب وہ اس سوال کو کہ میں کون ہوں، دُہراتا ہے تو اس کا ایک مطلب یہ ہوتا ہے کہ میرا اس زمینی نقشے کے ساتھ کیا رشتہ ہے اور اس نقشے میں میرا مقام کس جگہ ہے اور کہاں ہے؟

****